جینے میں نہیں لذت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

جینے میں نہیں لذّت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے
اک پل بھی نہیں راحت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

اے کاش کوئی آ کر کہہ دے   تشریف مولیٰ لاتے ہیں
دیدار کی ہے حسرت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

آرام و سکون و راحت و چین   تھے تیرے وجود سے وابستہ
کیوں آپ نے کی رحلت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

تیری یاد دل تڑپاتی ہے   آنسوں ہیں رواں اِن آنکھوں سے
ہے شاق بہت فرقت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

تجھے دیکھ کر خوش ہوتے تھے   واللہ اُحبک کہتے تھے
اب کیسے سہیں غیبت مولیٰ   ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

اک آس تھی ہم بھی آئینگے　　حضرت میں قدمبوسی کرنے
اب چومتے ہیں تربت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

وہ تیری سلامی کا منظر　　قدسانی تبسم یاد آئے
یاد آئے تیری شفقت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

یہ ارض و سماء ہے صرفِ بکا　　ڈوبا ہوا غم میں عالم ہے
کہتی ہے یہی فطرت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

کاندھے پہ جنازے کو لے کر　　جب مولی مفضل چلتے تھے
اک حشر کی تھی ساعت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

ہو طول بقاء عالی قدر　　اِن کے ہی فضل سے ہم سب پہ
باقی ہے تیری نظرت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

جینے میں نہیں لذّت مولاؑ   ہم تم کو بُھلا نہ پاینگے
اِک پل بھی نہیں راحت مولاؑ   ہم تم کو بُھلا نہ پاینگے

شبّیر کا ماتم کرتے تھے   اور آہ کا نعراء بھرتے تھے
ہے دل میں تیری صورت مولاؑ   ہم تم کو بُھلا نہ پاینگے

وہ تختِ حُسینی پر تیرا   جلوہءِ حُسینی دِکھلانا
ہے پیشِ نظر سجدت مولاؑ   ہم تم کو بُھلا نہ پاینگے

Scanned by CamScanner

مشکور کی مولی عرض سنو　　کی جو بھی خطائیں معاف کرو
کچھ ہو نہ سکی خدمت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

*****